شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے‘ ماڈل ٹائون لاہور‘ فون: 042-35869501‘ ای میل: media@tanzeem.org

11جولائی2025ء

پریس ریلیز

بانیانِ پاکستان نے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم نہ کرنے کی اٹل ریاستی پالیسی کُھل کر بیان کردی تھی۔
تنظیم اسلامی کا اسرائیل کو کبھی تسلیم نہ کرنے کا موٴقف صرف سیاسی ہی نہیں بلکہ ایمان اور عدل پر مبنی ہے۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): بانیانِ پاکستان نے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم نہ کرنے کی اٹل ریاستی پالیسی کُھل کر بیان کر دی تھی۔ تنظیم اسلامی کا اسرائیل کو کبھی تسلیم نہ کرنے کا موٴقف صرف سیاسی ہی نہیں بلکہ ایمان اور عدل پر مبنی ہے۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنھوں نے کہا کہ مصورِ پاکستان علامہ محمد اقبال نے 1919ء اور پھر 1937ء میں ارضِ مقدس میں صہیونیوں کی آباد کاری اور مجاہدین کی اِس کے خلاف مزاحمت کی کُھل کر حمایت کرتے ہوئے اِس بات کا واشگاف الفاظ میں اعلان کیا تھا کہ فلسطین کے مسلمانوں کے علاقوں پر یہود کا قبضہ کروا کر اُن کی ریاست قائم کرنا مسلمانوں کے لیے کسی صورت میں قابلِ قبول نہیں۔ بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح نے 14 مئی 1948ء کو ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے قیام پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ’’اسرائیل مغرب کا ناجائز بچہ ہے۔‘‘ اِس سے کئی برس قبل قائدِ اعظم نے ایک بیان میں یہ بھی کہا تھا کہ ’’جب تک ایک بھی مسلمان مرد اور عورت زندہ ہے، اسرائیل کے وجود کا کوئی جواز قابلِ قبول نہیں۔‘‘ اِسی طرح معروف انگریزی جریدے ٹریبیون نے 22 نومبر 2023ء کی اشاعت میں حقائق کا انکشاف کرتے ہوئے لکھا کہ 1939ء میں قائدِ اعظم نے چودھری خلیق الزماں اور عبدالرحمن صدیقی کو برطانیہ بھیجتے ہوئے ہدایت کی کہ مفتیٔ اعظم فلسطین امین الحسینی کو اُن کا پیغام پہنچائیں اور مختلف ملاقاتوں میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اِس موٴقف کو پیش کریں کہ برطانیہ کا وہ وائٹ پیپر حقائق کے منافی ہے جس میں فلسطین کی سرزمین پر اسرائیلی ریاست کے قیام کی بات کی گئی ہے۔ قائدِ اعظم نے زور دے کر کہا کہ وہاں صرف ایک ہی ریاست قائم ہونی چاہیے اور وہ فلسطینی ریاست ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اہلِ فلسطین کے ساتھ محبت اور بیت المقدس کی حرمت تحریکِ پاکستان کے دوران مسلمانوں کی قیادت اور عوام کے ڈی این اے میں شامل تھی جس کا ثبوت یہ ہے کہ 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے منٹو پارک میں قائدِ اعظم کی صدارت میں سب سے پہلے فلسطین کی واحد ریاست کے مطالبہ کو قرارداد کی صورت میں پیش اور منظور کیا گیا اور اُس کے بعد قراردادِ لاہور (قراردادِ پاکستان) پیش کی گئی۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اِن تاریخی حقائق کو نظر انداز کرنا خلافِ عدل وانصاف ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ ابراہم اکارڈز پر دستخط کرنے کا مطلب درحقیقت ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے وجود کو تسلیم کرنا ہے۔ لٰہذا حکومتِ پاکستان اُس طے شدہ پالیسی کو جاری رکھے جو بانیانِ پاکستان نے اسرائیل کو کبھی تسلیم نہ کرنے کے حوالے سے قیامِ پاکستان کے وقت بلکہ اس سے بھی قبل طے کر دی تھی۔ اُنھوں نے کہا کہ بانیٔ تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمدؒ کا فرمانا تھا کہ اگر عرب ممالک سمیت ساری دنیا بھی اسرائیل کو تسلیم کر لے تو پاکستان کو پھر بھی ہرگز اسرائیل کو تسلیم نہیں کرنا چاہیے۔ مسئلہ فلسطین اور ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو کبھی تسلیم نہ کرنے کے حوالے سے یہی تنظیم اسلامی کی بھی اٹل پالیسی ہے جو سیاسی ہی نہیں بلکہ ایمان اور عدل پر مبنی ہے۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: July 11th, 2025

Pakistan's founders firmly rejected Israel's legitimacy. Tanzeem-e-Islami's stance is rooted in faith and justice, not just politics. (Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): The founders of Pakistan had clearly and unequivocally declared a firm state policy of never recognizing the illegitimate Zionist state of Israel. Tanzeem-e-Islami's stance of never recognizing Israel is not merely political, but firmly rooted in faith and justice. These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh** in a statement. He said that the visionary of Pakistan, Allama Muhammad Iqbal, in 1919 and again in 1937, strongly supported the resistance of the Mujahideen against the Zionist settlements in the Holy Land. He explicitly declared that the establishment of a Jewish state by usurping the lands of Palestinian Muslims would never be acceptable to Muslims. The founder of Pakistan, Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah, commented on the establishment of the illegitimate Zionist state on May 14, 1948, stating: "Israel is the illegitimate child of the West." Years before this, Quaid-e-Azam had also said: "As long as even a single Muslim man or woman is alive, the existence of Israel can never be justified." The renowned English magazine The Tribune, in its November 22, 2023 issue, revealed historical facts, stating that in 1939, Quaid-e-Azam sent Chaudhry Khaliquzzaman and Abdur Rehman Siddiqui to Britain with the directive to convey his message to Grand Mufti of Palestine, Amin al-Husseini, and to present the All-India Muslim League's stance in various meetings that the British White Paper, which proposed the establishment of an Israeli state on Palestinian land, was contrary to facts. Quaid-e-Azam emphasized that only one state should be established there—and that is a Palestinian state. The truth is that the love for the people of Palestine and the sanctity of Bayt al-Maqdis (Al-Aqsa) were embedded in the DNA of both the leadership and masses of the Muslim community during the Pakistan Movement. Evidence of this lies in the historic gathering on March 23, 1940, at Minto Park (now Iqbal Park), Lahore, presided over by Quaid-e-Azam, where the very first resolution passed was the demand for a single Palestinian state—before the Lahore Resolution (also known as the Pakistan Resolution) was presented. The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that ignoring these historical truths is against justice and fairness. He added that signing the Abraham Accords essentially means accepting the existence of the illegitimate Zionist state of Israel. Therefore, the Government of Pakistan must continue to uphold the irrevocable policy established by the founders of Pakistan—even before the creation of the state—that Israel should never be recognized. He further stated that the founder of Tanzeem-e-Islami, Dr. Israr Ahmed *(RAA)*, used to say: "Even if all the Arab countries and the rest of the world recognize Israel, Pakistan must never do so." Tanzeem-e-Islami's unwavering policy regarding the Palestine issue and refusal to ever recognize the illegitimate Zionist state of Israel is not just political—but based firmly on faith and justice.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat